Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا
فون نمبر ۹۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم - انوار
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۶ جمادی الثانی ۱۳۸۹ھ - ۳۱ ظہور ۱۳۴۸ ہش - ۳۱ اگست ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۰۲

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۳۰ ظہور - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کراچی سے کل شام مندرجہ ذیل اطلاع بذریعہ فون موصول ہوئی :-

کراچی ۲۹ اگست - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

● کل مسجد مبارک ربوہ میں نمازِ جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ جمعہ کی آیات ھُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ وَ یُزَکِّیۡہِمۡ وَ یُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ ٭ وَ اِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۙ﴿۳﴾ وَّ اٰخَرِیۡنَ مِنۡہُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِہِمۡ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۴﴾ ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد لوگوں کو خدا تعالیٰ کی آیات سُنانا، ان کو پاک کرنا، قرآنِ پاک سکھانا اور پھر احکامِ الٰہی کی حکمت بتانا تھا۔ یہی وہ مقاصد ہیں جنہیں پورا کرنے کے لئے اس زمانہ میں جماعتِ احمدیہ قائم کی گئی ہے اور جن کے ذریعے سے دنیا میں روحانی بالیدگی اور انقلاب بپا کیا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں آپ نے احباب کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے تحریک فرمائی کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق تعلیم القرآن اور نماز باجماعت کا ایسے رنگ میں التزام کریں کہ سَو فیصدی تمام احباب اس پر کاربند ہو جائیں ۔

● محترم شیخ روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل چند روز سے بعارضہ نزلہ زکام بیمار ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین ۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خوشحالی کیلئے ضروری ہے کہ انسان دُنیوی مصائب اور روحانی بیماریوں دونوں سے امن میں ہے

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں حسناتِ دارین کی دُعا سکھلائی ہے

"انسان اپنے نفس کی خوشحالی کے واسطے دو چیزوں کا محتاج ہے۔ ایک دُنیا کی مختصر زندگی اور اس میں جو کچھ مصائب شدائد ابتلاء وغیرہ اسے پیش آتے ہیں ان سے امن میں رہے۔ دوسرے فسق و فجور اور روحانی بیماریاں جو اسے خدا سے دُور کرتی ہیں ان سے نجات پاوے۔ تو دنیا کا حسنہ یہ ہے کہ کیا جسمانی اور کیا روحانی دونوں طور پر یہ ہر ایک بلا اور گندی زندگی اور ذلّت سے محفوظ رہے۔ خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ ضَعِیۡفًا۔ ایک ناخن میں ہی درد ہو تو زندگی بیزار ہو جاتی ہے۔ میری زبان کے نیچے ذرا درد ہے اس سے سخت تکلیف ہے۔ اسی طرح جب انسان کی زندگی خراب ہوتی ہے جیسے بازاری عورتوں کا گروہ کہ ان کی زندگی کیسی ظلمت سے بھری ہوئی اور بہائم کی طرح ہے اور خدا اور آخرت کی کوئی خبر نہیں تو دُنیا کا حسنہ یہی ہے کہ خدا ہر ایک پہلو سے خواہ وہ دُنیا کا ہو خواہ آخرت کا ہر ایک بلا سے محفوظ رکھے۔ اور فی الآخرۃ حسنۃ میں جو آخرت کا پہلو ہے وہ بھی دُنیا کے حسنہ کا ثمرہ ہے۔ اگر دُنیا کا حسنہ انسان کو مل جاوے تو وہ فالِ نیک آخرت کے واسطے ہے۔ یہ غلط ہے جو لوگ کہتے ہیں کہ دُنیا کا حسنہ کیا مانگنا ہے آخرت کی بھلائی ہی مانگو۔ صحتِ جسمانی وغیرہ ایسے امور ہیں جن سے انسان کو آرام ملتا ہے اور اس کے ذریعہ سے وہ آخرت کے لئے کچھ کر سکتا ہے۔ اور اسی لئے ہی دُنیا کو آخرت کی مزرعہ کہتے ہیں کہ درحقیقت جسے خدا دُنیا میں صحت، عزت، اولاد اور عافیت دیوے اور عمدہ عمدہ اعمالِ صالحہ اس کے ہوں تو امید ہوتی ہے کہ آخرت بھی اس کی اچھی ہوگی "۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۰۲ - ۳۰۳)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا اٹھترواں سالانہ جلسہ ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ فتح ۱۳۴۸ ہش (مطابق دسمبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۱ ظہور ۱۳۴۸ھش

وقفِ جدید تمام تحریکوں کی ماں ہے

یہ امر واقعی قابلِ تشویش ہے کہ تحریک وقفِ جدید کے چندہ میں پہلے کی نسبت کچھ کمی آ گئی ہے۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے خاص طور پر تحریک فرمائی ہے کہ جماعت کے بڑے چھوٹے، خدام اور اطفال سب اس طرف متوجہ ہو جائیں اور چندے کی کمی کو جلد از جلد پورا کر دیں۔ تحریک وقفِ جدید اس معنی میں کہ غریب لوگوں میں پیدا ہوئی ہے اور اس کا کم سے کم چندہ محض ۶ روپیہ سالانہ رکھا گیا ہے کوئی چھوٹی تحریک نہیں ہے پھر اس کا تعلق زیادہ تر ملک کے دیہاتی حصوں کی تعلیم و تربیت کے ساتھ ہے اس لئے اس کو تربیتِ قوم میں بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ تحریک سب تحریکوں کی ماں ہے۔ جو شخص اس تحریک سے بے اعتنائی برتتا ہے وہ دراصل جماعتِ احمدیہ کی بنیادوں سے بے اعتنائی برتتا ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ اس کو مضبوط ترین تحریک بنایا جائے۔

اس تحریک کا مقصد بھی واضح ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک طرف تو جماعت کے تمام افراد کو یہاں تک کہ کوئی فرد بچا نہ رہے جماعت کے ساتھ تعلق پیدا ہو جائے۔ ظاہر ہے کہ جب تک جماعت کے ساتھ تعلق ہی پیدا نہ ہو کوئی لاکھ اپنے آپ کو احمدی کہتا پھرے اس کو جماعت کے ساتھ نہ کوئی تعلق ہے اور نہ وہ جماعت کے ساتھ مل کر جو تربیتی اور تعلیمی فائدے حاصل ہو سکتے ہیں حاصل کر سکتا ہے۔ وہ تو ایک ایسا فرد ہے جس کو آزاد خیال کہنا چاہیئے۔

دوسرے یہ تحریک دیہات میں اس لئے شروع کی گئی تھی کہ دیہات کے دوست اکثر تعلیم و تربیت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ان کے روزمرہ کے کام ایسے ہوتے ہیں کہ نہ تو وہ سکولوں میں تعلیم پاتے ہیں اور نہ مجالس میں ہی جمع ہو کر وعظ و نصیحت کی باتیں بکثرت سُن سکتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دیہات کے لوگ زیادہ مخلص اور زیادہ محنتی ہوتے ہیں۔ جس طرح اناج دیہات میں پیدا ہوتا ہے اور بڑے بڑے شہروں کے لوگوں کی ضروریات پوری کرتا ہے اسی طرح جو لوگ دیہات میں اسلامی اخلاق کی تربیت پاتے ہیں وہ لوگ شہریوں کے لئے بھی نمونہ بن سکتے ہیں۔

الغرض اس تحریک کا کمزور ہونا ہمیں کسی طرح برداشت نہیں ہونا چاہئے اور جس طرح ہم کھیتوں کی پیداوار بڑھانے میں زیادہ روپیہ اور زیادہ وقت صرف کرتے ہیں اسی طرح ہمیں دیہات کی ان تربیت گاہوں کو چلتا رکھنا چاہیئے کیونکہ ان کے بغیر سچا خلوص اور محبت پیدا ہی نہیں ہو سکتی جس طرح دیہات کی آب و ہوا شہر کی نسبت بہتر ہوتی ہے اسی طرح دیہاتی معلم کا کام شہری مبلغ کے کام سے بہتر ہوتا ہے۔ یہاں ہم کوئی موازنہ تو نہیں کر رہے۔ ہر جگہ ہمارے مبلغ اپنا اپنا مفوضہ کام باحسن طریق سرانجام دے رہے ہیں مگر جس طرح تبشیر اور صدر انجمن کا تبلیغی کام روپیہ چاہتا ہے اسی طرح وقفِ جدید کے کارکن بھی بغیر روپیہ کے کچھ کام نہیں کر سکتے۔ اس لئے ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی فوری توجہ اس کام کی طرف مبذول کریں اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے میدانِ عمل میں اُتر پڑیں اور یہ دکھا دیں کہ جماعت احمدیہ جب کام کرنے پر آتی ہے تو پھر اس کو تکمیل تک پہنچا کر ہی چھوڑتی ہے۔ بز

منزلیں طے کریں گے سودائی

بہہ گیا آنسوؤں میں سودائی
تھی یہی دل کی علتِ غائی

زندگی کتنی مختصر ہی سہی
کس نے پائی ہے اس کی پہنائی

آبرو کو لٹا کے اُن کے لئے
ہم نے کی اپنی عزت افزائی

ہم نے اس رہ میں موت کر کے قبول
نو بنو ایک زندگی پائی

کوہ پر آئے تو کہستانی
پہنچے صحرا میں بن کے صحرائی

ہم نے شاہی میں فقر اپنایا
اور فقیری میں کی ہے دارائی

ایک ہم تھے جو دار تک آئے
ورنہ کس کی امید بر آئی

ہم ہی قربان گاہ تک پہنچے
ہم نے تاریخ اپنی دُہرائی

رُک گئے سوچ کر خرد والے
منزلیں طے کریں گے سودائی

قافلے کوچ کر گئے ناہید
ہائے کس کس کی آج یاد آئی

عبدالمنان ناہید

بز: اس کام کو ایک اور طرح سے بھی فروغ دیا جا سکتا ہے۔ راقم الحروف کی رائے میں ہر شاہد جو جامعہ احمدیہ میں تکمیل کر لیتا ہے اس کو کم سے کم چھ مہینے بطور دیہاتی معلم کے زیرِ تربیت رکھا جائے۔ اس طرح فریقین کو فائدہ ہو سکتا ہے وقفِ جدید کو چھ ماہ کے لئے مُفت کئی ایک معلم مل جائیں گے اور شاہد کو تبلیغ کے ہر پہلو پر غور کرنے کی وجہ سے اس کے آئندہ کام کے لئے مضبوط بنیاد قائم ہو جائے گی اس طرح وقفِ جدید کا کام بغیر اخراجات کے زیادہ سے زیادہ ہو جائے گا جس کی اس تحریک کو آغاز میں بڑی ضرورت ہے۔ اگرچہ آخرِکار جیسا کہ راقم الحروف کا خیال ہے وقفِ جدید تمام تحریکوں کی فی الواقع ماں بن جائے گی اور ہر تبلیغی محکمہ میں ایسے مبلغ شامل ہوں گے جنہوں نے اپنی تبلیغ کی طفولیت کا زمانہ ماں کی گود میں گزارا ہو گا۔ ہمیں امید ہے کہ اس کو محض شاعرانہ رنگین خیالی تصور نہ کیا جائے گا بلکہ اس کو جامۂ عمل پہنانے کی کوشش کی جائیگی۔

ھو المستعان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر درس القرآن کلاس کی طالبات کی مختصر رپورٹ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر درس القرآن کلاس کے لئے حسب سابق اس سال بھی طالبات کی ایک خاصی تعداد ارشاد خداوندی کے مطابق خلیفۂ وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی اپنی جماعتوں کی بطور نمائندہ قرآن مجید سیکھنے کے لئے مرکز سلسلہ میں حاضر ہوئیں۔ مرکزی فضل عمر تعلیم القرآن کلاس حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس وسیع سکیم کا ایک حصہ ہے۔ جو حضور نے علوم قرآنی کی اشاعت کے لئے اپنی خلافت کے روز اول سے ہی ساری جماعت کے لئے جاری فرمائی ہے۔

یہ کلاس صرف ۲۰ دن کے لئے تھی جس میں پشاور، مردان، کھاریاں، ڈیرہ غازیخاں، گجرات، راولپنڈی، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، شیخوپورہ، ملتان، سرگودہا، لائل پور، لاہور، سمندری، چک ۴۸ ضلع لائل پور، ساہیوال، رسول نگر، راہوالی، جہلم، بکا نسوانہ، پنڈی کانڈیوال، اوکاڑہ، شکار پور، مانگٹ اونچے، سعد اللہ پور، ڈیوضلع گجرات، اسمعیلہ، ڈسکہ، جڑانوالہ کی کل ۹۴ طالبات شرکت کے لئے آئیں۔ اور ۱۲۷ مقامی طالبات شامل ہوئیں۔ اس طرح کل ۲۲۱ لڑکیوں کے نام رجسٹر ہوئے۔

قیام و طعام

باہر سے شرکت کرنے والی طالبات کی رہائش کا انتظام لجنہ مرکزیہ کی طرف سے جامعہ نصرت میں کیا گیا۔ طالبات کی عام نگرانی حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ مدظلہا العالی کی زیرہدایت امۃ الشافی صاحبہ کرتی رہیں۔ کھانے کا انتظام محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی ظفر الاسلام صاحب مرحوم اور محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ اہلیہ حافظ بشیر الدین احمد صاحب کے سپرد تھا۔ جنہوں نے انتہائی محنت اور کمال جانفشانی سے جملہ انتظامات نہایت احسن طریق سے سرانجام دیئے۔

روزانہ پروگرام

کلاس کا آغاز مسجد مبارک میں روزانہ صبح ۷ بجے درس حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم سے ہوتا۔ اس کے بعد درس قرآن مجید صرف و نحو، حسن قراءت، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب ... اسلام۔ اور سراج الدین عیسائی کے ... سوالوں کا جواب کے درس اور علمی تقریر ہوتی۔ ... جماعت کے اسباق کے بعد ۱۲ بجے کلاس ختم ہوتی رہی۔ طالبات روزانہ شام ۶ بجے حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی زیر نگرانی تصحیح تلاوت قرآن مجید اور تقاریر کی مشق کرتی رہیں۔ علاوہ ازیں دن بھر کے اسباق میں جو وضاحت طلب ہوتی اس کی وضاحت فرماتیں۔ اور زریں نصائح سے نوازتیں۔

تقاریر کے موضوعات کا انتخاب نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے کیا گیا تھا چنانچہ اس دوران میں اہم طالبات نے ۱۹ موضوعات پر تقاریر کیں۔ مغرب کی اذان سے تھوڑی دیر قبل یہ پروگرام دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا۔ اور طالبات مسجد مبارک میں نماز کے لئے جاتیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اکثر نماز کے بعد طلباء اور طالبات سے خطاب فرماتے۔ اور مجلس علم وعرفان ہوتی۔ اور حضور کی عدم موجودگی میں روحانی خزائن کا درس ہوتا

تحریری امتحان

۱۹ اگست کو مسجد مبارک میں طالبات کا امتحان مقررہ نصاب میں سے لیا گیا۔ اس امتحان کے لئے دو معیار مقرر کئے گئے تھے۔ معیار اول میں میٹرک سے زائد تعلیم یافتہ لڑکیاں شامل تھیں۔ اور معیار دوم میں میٹرک اور اس سے کم تعلیم والی لڑکیاں تھیں۔ ہر دو معیاروں میں کل ۱۹۵ لڑکیاں شامل ہوئیں۔ جن میں سے ۸۴ بیرونجات سے آئی ہوئی تھیں ۱۱۱ طالبات ربوہ کی تھیں۔

کل ۱۶۵ طالبات کو کامیاب قرار دیا گیا۔ اس طرح مجموعی طور پر نتیجہ تقریباً ۸۵ فیصدی رہا۔ معیار اول میں ۷۲ طالبات شامل ہوئیں۔ اور معیار دوم میں ۱۲۳ دونوں معیاروں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کے نام الفضل میں شائع ہوچکے ہیں۔

تمام طالبات کو نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے انعامات دیئے گئے۔ نیز ان کے علاوہ باہر سے آنے والی طالبات میں سے جو معیار دوم میں اوّل۔ دوم۔ سوم آئیں ان کو لجنہ مرکزیہ کی طرف سے انعامات دیئے گئے

اوّل۔ نورجہاں پشاور
دوم۔ نسیم فرحت شیخوپورہ
سوم۔ امۃ الرفیق پشاور

تقریری مقابلہ

۲۰ اگست کو ہر دو معیار کا تقریری مقابلہ شام ۴ بجے لجنہ ہال میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی زیر صدارت ہوا۔ اس مقابلہ میں ربوہ، سرگودہا، راولپنڈی، گجرات، جہلم، لاہور، مردان، شیخوپورہ، سمبڑیال، کانڈیوال کی ۲۷ مقررات نے حصہ لیا

منصفین کے فرائض محترمہ رضیہ درد صاحبہ ایم اے اور محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ اور امۃ الرشید شوکت صاحبہ مدیرہ مصباح نے سرانجام دیئے۔ ہر مقررہ کو ۵ منٹ سے ۷ منٹ تک وقت دیا گیا۔ امتیاز حاصل کرنے والی لڑکیوں کے نام الفضل میں شائع ہوچکے ہیں۔

ان سب مقررات کو نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے انعامات دیئے گئے۔ اس کے علاوہ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے مندرجہ ذیل لڑکیوں کو انعامات دیئے گئے۔

معیار اوّل

ستارہ حمید لاہور
تسنیم کوثر جہلم

معیار دوم

مومنہ ربوہ
نسرین مرتمت کانڈی والی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کی طالبات کی خوش قسمتی ہے کہ ان میں سے ہر ایک کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا اور آپ کی بیش قیمت نصائح سے مستفید ہونے کا موقعہ ملا۔ حضور پُرنور نے ازراہ شفقت طالبات کو نصف قیمت پر اپنے دستخطوں سے تفسیر صغیر عنایت فرمائی

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ملاقات

۱۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ
۲۔ حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ
۳۔ حضرت سیدہ امۃ الباسط صاحبہ بیگم میر داؤد احمد صاحب
۴۔ حضرت امۃ النصیر بیگم صاحبہ بیگم ... معین الدین صاحب

مختلف اوقات میں مختلف گروپوں کی شکل میں تشریف لاکر زریں نصائح فرمائیں۔ اور طالبات کو شرف ملاقات بخشا۔

لجنہ اماء اللہ ربوہ کی طرف سے ٹی پارٹی

لجنہ اماء اللہ ربوہ نے ۱۹ اگست کی شام کو تمام طالبات کو ٹی پارٹی دی۔ سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ اور سیدہ امۃ النصیر بیگم صاحبہ نے بھی شرکت فرمائی۔

صحابہ اور صحابیات سے ملاقات

طالبات مختلف اوقات میں گروپوں کی صورت میں صحابیات اور صحابہ کی خدمت اقدس میں بغرض ملاقات اور درخواست دعا حاضر ہوتی رہیں۔

الوداعی تقریب

۲۱ اگست کو نظارت اصلاح وارشاد نے فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کی طالبات کو دعوت عصرانہ دیا۔ جس میں طالبات کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد اور لجنہ مرکزیہ کے عہدہ داران اساتذہ کرام کی بیگمات نے بھی شرکت کی۔ یہ تقریب سیدہ ام متین صاحبہ کی زیر صدارت ہوئی۔ جس کا پروگرام حسب ذیل تھا۔

تلاوت قرآن پاک۔ سلیمہ جہلم
نظم۔ صاحبزادی ریحانہ باسمہ صاحبہ
سپاسنامہ۔ محترمہ امۃ الشافی صاحبہ اہلیہ ہاشم درانی صاحب مرحوم نے طالبات کی طرف سے حضرت ام متین کی خدمت میں پیش کیا۔
نظم۔ رفیقہ فردوس لاہور جس میں طالبات کی طرف سے حضرت سیدہ ام متین صاحبہ اور اساتذہ کرام کے لئے شکریہ کے جذبات کا اظہار کیا گیا۔

اس کے بعد حضرت صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے نتیجہ کا اعلان فرمایا۔ اور اپنے دست مبارک سے امتحان اور تقاریر میں پوزیشن حاصل کرنے والی لڑکیوں کو انعامات دیئے۔ اور کامیاب ہونے والی طالبات کو اسناد تقسیم کیں۔

اس کے بعد حضرت سیدہ موصوفہ نے خطاب فرمایا۔ طالبات کو قرآن مجید پڑھنے یاد رکھنے اور اس پر عمل کرنے کی تاکید کی۔ آپ کی تقریر کا متن الگ شائع کیا جائیگا۔ انشاء اللہ۔

دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اور اس کے بعد دعوت عصرانہ ہوئی۔ اسی دن شام کو دارالضیافت کی طرف سے الوداعی عشائیہ دیا گیا۔

حرف آخر

مجموعی طور پر یہ کلاس خدا تعالیٰ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل و کرم اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی بابرکت دعاؤں کی وجہ سے بہت کامیاب رہی۔ پروگرام بہت ہی دلچسپ اور مفید تھے۔ قفضل عمر تعلیم القرآن کلاس کی طالبات محترم مولانا ابوالعطاء صاحب اور دیگر اساتذہ کرام کی بے حد ممنون ہیں جنہوں نے بکمال محنت، جانفشانی اور خلوص سے انہیں پڑھایا۔ اور دینی علوم کے خزانوں سے ان کی جھولیاں بھریں۔ طالبات خصوصاً حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی بے حد ممنون ہیں کہ انہوں نے باوجود انتہائی مصروفیت کے ہمارے رہنے سہنے کا انتظام خود اپنی نگرانی میں کروایا۔ اور ہمیں اپنی روحانی قربتوں سے نوازا۔ اور ہماری روحانی تربیت کا ہر طرح خیال رکھا۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آپ کے مقدس و مطہر وجود کو تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ ہم تمام طالبات آپ کی مادری شفقت اور احسانات کی بے حد ممنون ہیں۔

(نصرت رحمٰن بنت عبدالرحمٰن صاحب کاشمیری۔ لائل پور)

شکریہ احباب

— مکرم ابو المنیر مولوی نور الحق صاحب ربوہ —

والدی المکرم حضرت منشی عبدالحق صاحب خوشنویس رضی اللہ عنہ کی وفات پر پاکستان اور بیرون پاکستان سے مجھے بکثرت تعزیتی خطوط اور تاریں ملی ہیں۔ میں نے اپنے تمام محبوں کو فرداً فرداً بذریعہ ڈاک جواب بھجوا دیا ہے۔ لیکن ممکن ہے کہ بعض احباب کو میرا یہ جواب نہ ملا ہو اس لئے میں بذریعہ اخبار الفضل ان تمام احباب کا جنہوں نے حضرت والد صاحب کی وفات پر مجھ ناچیز سے ہمدردی کا اظہار فرمایا اور صدمہ کے وقت تسلی کا موجب بنے تہ دل سے شکرگزار ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ان سب للّٰہی محبت رکھنے والوں کو بہترین جزائے خیر عطا کرے اور ان کو اپنے فضلوں سے نوازے آمین۔

میجر چوہدری محمد طفیل صاحب باجوہ کی وفات

محترم میجر چوہدری محمد طفیل صاحب باجوہ ابن چوہدری غلام علی صاحب مرحوم سکنہ تولہ ضلع لاہور بقضائے الٰہی مقام لاہور بتاریخ ۱۹ اگست حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اچانک وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان و لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

صلاح الدین احمد شہر قانونی ڈاکٹر جانڈلا

اسلام میں مبشرات کا وجود

تیس ۳۰ بزرگانِ امت کے الہامات

(۴)

مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ احمدیہ سرگودھا

(۲۲)۔ شیخ بہاء الدین الاخمیمیؒ آپ جب کبھی بیمار ہوتے تو کہتے میں ابھی نہیں مروں گا۔ لوگوں نے پوچھا آپ یہ کیسے جانتے ہیں فرمایا ملک الموت سے

”فَاِنَّہٗ قَالَ لِیْ عُمْرُکَ خَمْسٌ وَّ ثَمَانُوْنَ سَنَۃً“

کہ تیری عمر ۸۵ سال ہے

فکان الامر کما قال۔ پس ایسا ہی ہوا۔

(لطائف المنن ص۵۵ امام شعرانیؒ)

(۲۳) حضرت خواجہ حسن بصریؒ حضرت خواجہ حسن بصریؒ ایک دن حبیب عجمی کے پاس سے گزرے۔ جبکہ وہ نماز پڑھا رہے تھے۔ خواجہ حسن بصریؒ نے قرات غلط سنکر نماز الگ پڑھی۔ اسی رات دیدارِ الٰہی نصیب ہوا پوچھا یا الٰہی تیری رضا کس بات میں ہے جواب ملا

”حسن تم نے میری رضا کو پا لیا مگر اس کی قدر نہ کی۔ حبیب عجمی کے پیچھے ایک نماز پڑھنا تمہاری تمام نمازوں کا عوض ہو سکتی ہے نیت کی درستی کا خیال نہ رکھا اور الفاظ کی درستی کا خیال کیا۔“

(تذکرۃ الاولیاء ص۴۵)

۲۴۔ حضرت ابوحازم مکیؒ کے پاس ایک آدمی آیا جو حج کو جانا چاہتا تھا آپ نے فرمایا تیرے متعلق مجھے الہام ہوا ہے۔

”تم اپنی ماں کے حق کا خیال کرو حج کرنے کی نسبت بہتر ہوگا“

پس اس نے حج کا ارادہ ترک کر دیا

(تذکرۃ الاولیاء ص۴۹)

۲۵۔ حضرت بایزید بسطامیؒ کے ہاتھ میں ایک سیب تھا فرمایا کیسا لطیف سیب ہے غیب سے آواز آئی۔

”بایزید تجھے شرم نہیں آتی کہ اونے سیب پر ہمارا نام لیتا ہے“

(اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ)

(تذکرۃ الاولیاء ص۱۰۹)

(۲۶) حضرت شاہ غلام علی مجددیؒ اپنی بیماری کے دوران حضرت شاہ ابوسعیدؒ کو خط لکھتے ہیں

”فقیر را بجز دیدنِ شما ہیچ آرزوئے نیست بلکہ از غیب القا مے شود

”ابوسعید را باید طلبید“

مجھے غیب سے آواز آئی ہے کہ ابوسعید کو بلاؤ۔ چنانچہ آپ کی وفات کے بعد وہی خلیفہ ہوئے۔

(کلمات طیبات ص۱۹۵ حضرت شاہ غلام علیؒ)

(۲۷) حضرت خواجہ نقشبندؒ نے خدا تعالےٰ سے قریب ترین راستہ کا سوال کیا۔ حق تعالےٰ حضرت خواجہ را

”بہ تقدیم جذب بر سلوک“

الہام فرمود کہ جذب کو سلوک پر مقدم کرنا چاہیئے۔ (کلمات طیبات قاضی ثناء اللہ پانی پتی ص۱۲۰)

(۲۸) حضرت جنید بغدادیؒ کی وفات پر جب غسال نے آپ کی آنکھوں میں پانی پہنچانا چاہا تو ہاتف نے آواز دی۔

”ہمارے دوست کی آنکھ سے ہاتھ اٹھا لے کیونکہ جو آنکھ ہمارے ذکر میں بند ہوتی ہے وہ ہمارے دیدار کے لئے کھلی رہے گی۔“

(تذکرہ ۲۲۲)

(۲۹) حضرت ابوالحسن علی خرقانیؒ نے ایک پیراہن سلطان محمود غزنوی کو عطا کیا تھا۔ جب سومنات کے مقام پر محمود کی فوجوں کو شکست ہونے کا خطرہ ہوا تو محمود نے وہی پیراہن باہر سامنے نکال کر دعا کی کہ خداوندا اس پیراہن والے کی طفیل فتح و نصرت عطا کر چنانچہ سلطان محمود کو فتح ہوئی۔ رات کو خواب میں دیکھا کہ شیخ فرما رہے ہیں

”محمود تم نے ہمارے پیراہن کی آبرو درگاہِ الٰہی میں کھو دی اگر تم چاہتے تو تمام کافر اس کی بدولت مسلمان ہو جاتے۔“

(تذکرۃ الاولیاء ص۲۸۹)

(۳۰) حضرت ابراہیم ادھمؒ ایک دفعہ جنگل میں تھے ارادہ کیا کہ ایک دوست کے گھر جائیں اور کھانا کھا لیں آواز آئی۔

”ایسا شخص کس طرح متوکل ہو سکتا ہے جو کھانے پینے کے لئے دوستوں کے گھر جانے کا ارادہ کرتا ہے۔“

(تذکرۃ الاولیاء ص۸۱)

وحی اور کشف میں فرق

ایک صاحب کشف دہریہ بھی ہو سکتا ہے لیکن صاحب وحی کبھی دہریہ نہیں ہوگا

”خدا تعالےٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔ یہ امر کیطرف اشارہ ہے نزولِ وحی صرف انکے ساتھ وابستہ ہے جو خدا تعالےٰ کی راہ میں مستقیم ہیں اور وہ صرف مسلمان ہی ہیں۔ وحی ہی وہ شئی ہے کہ جس سے انا الموجود کی آواز کان میں آ کر ہر ایک شک و شبہ سے ایمان کو نجات دیتی ہے اور بغیر جس کے مرتبہ یقین کامل کا انسان کو حاصل نہیں ہو سکتا۔ لیکن کشف میں یہ آواز کبھی سنائی نہیں دیتی۔ اور یہی وجہ ہے کہ صاحب کشف ایک دہریہ بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن صاحب وحی کبھی دہریہ نہیں ہوگا۔“

(ملفوظات جلد ہفتم ص۳۲۱، ۳۲۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت منشی سربلند خانصاحبؓ کے خود نوشت حالات

خاکسار کی اصل پیدائش موضع کوٹلہ افغاناں۔ ڈاک خانہ خاص تحصیل شکرگڑھ سابق ضلع گورداسپور حال ضلع سیالکوٹ ہے۔ پرائمری سکول خاکسار نے اپنے گاؤں میں ہی پاس کیا تھا۔ اور ورنیکلر مڈل سکول کنجرور دتاں میں جو ہمارے گاؤں سے تین میل کے فاصلہ پر ہے۔ ۱۹۰۱ء میں پاس کیا تھا مگر اس وقت تک مذہب سے بالکل بیگانہ تھا۔ اور نام کا ہی مسلمان تھا۔ مڈل پاس کرنے کے بعد خاکسار اپنے چچا مرحوم مولوی گوہر علی صاحبؓ گرداور نہر جو اس وقت موضع کرم پور رجوعہ۔ تحصیل کبیروالہ ضلع ملتان میں ملازم محکمہ نہر ہے۔ بغرض ملازمت چلا گیا۔ چچا صاحب مرحوم رضہ کے پاس اخبار الحکم دارالامان قادیان سے آتا تھا جس کو پڑھکر میں حیران ہوتا تھا۔ (اور ان کے پاس سلسلہ احمدیہ کی کتب بھی تھیں جن کا میں مطالعہ کرتا رہتا تھا۔)

باوجود اس کے کہ میں ضلع گورداسپور میں رہنے والا تھا۔ لیکن نہ قادیان کا نام سنا تھا۔ اور نہ ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا گویا اخبار الحکم کے مطالعہ اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور عسل مصفیٰ مصنفہ مرزا خدا بخش صاحب کے مطالعہ سے کچھ مذہبی واقفیت ہو گئی۔ اور بعد میں پتہ لگا۔ کہ چچا صاحب مرحوم بھی احمدی ہیں۔ جوں جوں میں مطالعہ کرتا تھا۔ صداقت دل میں گھر کرتی جاتی تھی۔ گو مجھے بعض غیر احمدی کہا کرتے تھے کہ بڑا اچھا احمدی ہے۔ دیکھنا کہیں احمدی نہ ہو جانا۔ لیکن میں ان کو کہا کرتا تھا۔ کہ مجھے تو اسی سلسلہ میں صداقت معلوم ہوتی ہے۔ میں قرآن شریف پڑھا ہوا نہ تھا۔ چنانچہ ایک غیر احمدی ملاں سے قرآن شریف ناظرہ پڑھنا شروع کیا۔ اور جلد ہی میں نے قرآن شریف پڑھ لیا۔ لیکن افسوس ہے کہ آج تک ترجمہ نہ پڑھ سکا۔ بہر حال میں دل ہی دل میں احمدی ہو گیا۔ سال ۱۹۰۳ء میں مجھے چچا صاحب مرحوم نے محکمہ نہر میں پٹواری نہر بھرتی کرا دیا۔ اور نومبر ۱۹۰۳ء میں ملازمت کے سلسلہ میں ہی محکمہ نہر کی طرف سے پٹوار نہر کا کام سیکھنے کے لئے نہر باری دوآب پر تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور ضلعدار صاحب نہر قلعہ لال سنگھ نے موضع چھینہ ریلوے اسٹیشن کے پٹواری نہر کے پاس مجھے لگا دیا۔ ان دنوں میں

طاعون بڑے زوروں پر تھی۔ اور موتا موتی کا بازار گرم تھا۔ موضع چھینہ کا پٹواری نہر ایک ہندو تھا۔ اس کی بیوی نے مجھے کہا۔ کہ کاکا یہاں بیماری طاعون ہے۔ تم جب تک کچھ آرام نہیں ہو جاتا۔ کسی دوسری جگہ یہ دن گذار لو۔ چنانچہ میں اپنی چچازاد ہمشیرہ جو نزدیک ہی ایک گاؤں موضع شیر پور میں تھی وہاں چلا گیا۔ جہاں سے قادیان چار پانچ میل کا فاصلہ ہے اور موضع ہرسیاں (جہاں کے بابا فضل محمد صاحب والد مولوی عبدالغفور صاحب مبلغ و عبدالرحیم صاحب سوڈا واٹر رہنے والے تھے) موضع شیر پور کے بالکل نزدیک ہے۔ یہ قادیاں جمعہ پڑھنے کے لئے جایا کرتے تھے۔ اور میں بھی ان کے ساتھ ہی جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے جایا کرتا تھا۔ راستہ میں موضع سیکھواں آتا تھا۔ وہاں سے مولانا جلال الدین شمس اور مولوی قمرالدین صاحب کے بزرگوار بھی ہمارے ہمراہ ہو لیا کرتے تھے۔ نماز جمعہ کے بعد واپس شام کو گھر آجایا کرتے تھے۔ اس وقت تک ابھی میں نے بیعت نہیں کی تھی۔ ایک دن مولوی قمرالدین صاحب کے والد ماجد نے مجھے کہا کہ میاں جلدی کرو۔ دستی بیعت کر لو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان دنوں گورداسپور اکثر رہتے تھے۔ کیونکہ مولوی کرم دین جہلمی والے مقدمہ میں مجسٹریٹ علاقہ پیشی پر پیشی دیتے تھے اس واسطے اکثر گورداسپور ہی حضور رہتے تھے۔ بہرحال ایک دن غالباً ماہ فروری ۱۹۰۴ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر مسجد مبارک میں بعد نماز عشاء بیعت کر لی تھی۔ اسکے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج تک اسی عہد پر قائم ہوں۔ اور میں نے عہد کر لیا تھا کہ آئندہ حتی الوسع جلسہ سالانہ پر ضرور حاضر ہوا کروں گا۔ کیونکہ ملازمت معمولی تھی اور ملتان میں ملازمت تھی۔ دور دراز کا سفر تھا۔ بار بار آنا مشکل تھا۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۱۹۰۴ء کے جلسہ سالانہ پر پہلی دفعہ شمولیت کے لئے حاضر ہوا تھا۔ اس کے بعد آج تک ہر جلسہ سالانہ پر حاضر ہوتا رہا ہوں۔ بجز دو تین جلسوں کے جو با مر مجبوری رکنا پڑا تھا۔ اور لگا ہے لگاہے بھی موقعہ ملنے پر قادیان جاتا رہا

ہوں۔ دونوں خلافتوں کے وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کسی قسم کا تردد پیدا نہیں ہوا۔ اور انشراح صدر سے خلافتوں کے ساتھ منسلک رہا ہوں۔ ریٹائر ہونے کے بعد سال ۱۹۲۳ء کے آخر پر پنشن پا کر مظفرگڑھ سے سیدھا قادیان آ گیا تھا۔ اور زمین مکان کے لئے لی ہوئی تھی۔ مکان بنا کر رہائش اختیار کر لی۔ بموجب فرمان حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے صدر انجمن احمدیہ کا کارکن ۱۹۲۰ء سے ۱۹۵۷ء تک رہا ہوں۔ انقلاب میں بھی سلسلہ کے ساتھ ہی رہا ہوں سال ۱۹۵۷ء میں صدر انجمن احمدیہ نے بوجہ میری شنوائی کم ہونے کے کارکنیت سے علیحدہ کر دیا ربوہ میں بھی اپنا مکان محلہ دارالرحمت غربی میں بنوا لیا تھا۔

(سربلند پنشنر)

عصائے موسیٰؑ ردائے عیسیٰؑ

مرے دل میں بس چکا ہے مری روح کا سہارا
جو صحرا سے چاند ابھرا ہی جلوہ ہو دوبارا

کہیں ہے احد احد تو کہیں ربِّ سُکم کے چرچے
تجھے ہر گھڑی صدا دی تجھے ہر جگہ پکارا

ترے عشق میں جیسے۔ ترے عاشق قریبی
وہ لپٹ گئے بحضور سے انہیں موت بھی گوارا

بعد از عصائے موسیٰؑ اب ہے ردائے عیسیٰؑ
صدیوں کی گردشوں سے ہوا راز آشکارا

مرا عشق ہے حجازی۔ مرا اشک بھی پیارا
مرا دل بھی ہے نمازی۔ مجھے تو ہی تو ہے پیارا

مجھے دے دے میرے ساقی تو وہ شربت تلاقی
جو جنوں کو عقل کر دے جو نشہ میں ہو گوارا

میں ہی طارق سحر ہوں گو میں تارک جہاں ہوں
مرا تیرگی مقدر۔ میں ضیاؤں کا ستارا

سید علی احمد طارق
ابن مکرم سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

درخواست دعا

برادرم محمد اکرم صاحب بعارضہ خونی بواسیر ایک ہفتہ سے تکلیف میں ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے

مبارک النعمات کمپنی پرانی غلہ منڈی
لائلپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف عارضی کے پہلے سہ سالہ دور کے سند یافتہ واقفین

مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۶۹ء کو وقف عارضی کا پہلا سہ سالہ دور ختم ہو گیا۔ اس عرصہ میں ہزارہا احباب نے وقف عارضی میں حصہ لیا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا گیا تھا کہ جو دوست تینوں سال متواتر وقف میں جائیں گے انہیں حضور کے دستخطوں سے خاص سند بھی دی جائے گی۔ اس اعلان کے مطابق مندرجہ ذیل ایک سو احباب ایسے ہیں۔ جو سند خصوصی کے حقدار قرار پاتے ہیں۔ اور انہیں اسناد بھجوا دی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین۔

اب یکم ہجرت و مئی ۱۹۶۹ء سے نیا پنجسالہ دور شروع ہے۔ اب پانچ سال مسلسل حصہ لینے والوں کے لئے یہ عرصہ گذرنے پر خاص سند دی جائیگی۔ انشاء اللہ

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد و تعلیم القرآن)

۱۔ مکرم الحاج عبدالکریم صاحب مرحوم کراچی
۲۔ " قریشی فضل حق صاحب ربوہ
۳۔ " حاجی فیض الحق خان صاحب کوئٹہ
۴۔ " محمد بشیر صاحب چغتائی اسلام آباد
۵۔ " سراج الدین صاحب جھنگ صدر
۶۔ " چوہدری عبدالغفور خان صاحب ربوہ
۷۔ " حکیم علم الدین صاحب چک ۲۹۶ ج ب چھاپور ضلع لائلپور
۸۔ " عبدالرحمان صاحب باغبانپورہ لاہور
۹۔ " شیخ دوست محمد صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا
۱۰۔ " ماسٹر نور الٰہی صاحب چنیوٹ
۱۱۔ " صوفی غلام محمد صاحب چک ۲۷۰ الف کا جیلو ضلع تھرپارکر
۱۲۔ " شریف احمد صاحب حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
۱۳۔ " صوفی محمد رفیع صاحب سکھر
۱۴۔ " مکرم منصور احمد صاحب عمر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ
۱۵۔ " ملک مبارک احمد صاحب چکوال ضلع جہلم
۱۶۔ " عبدالغفور صاحب لیہ ضلع شیخوپورہ
۱۷۔ " عبدالستار صاحب بھلروال سرگودھا
۱۸۔ " محمد یعقوب صاحب گھوکھووال ۱۲۱ ج ب لائلپور
۱۹۔ " نصیر الرحمان صاحب ناصر گلوب ٹمبر لاہور
۲۰۔ " الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کراچی
۲۱۔ " الحاجہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کراچی
۲۲۔ " عبدالحلیم صاحب ایم اے مشین محلہ نمبر ۳ جہلم
۲۳۔ " مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامڑی ربوہ
۲۴۔ " چوہدری عبدالسلام صاحب واقف زندگی باڈی گارڈ ربوہ
۲۵۔ " علی احمد صاحب نبی سر روڈ سندھ
۲۶۔ " قاسم علی صاحب ضلع شیخوپورہ چک ۳
۲۷۔ " خواجہ ظہور الدین صاحب دی مال لاہور
۲۸۔ " عبدالحق صاحب کالیہ آنبہ ضلع شیخوپورہ
۲۹۔ " کیپٹن ملک خادم حسین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ
۳۰۔ " عبدالغفار صاحب ماسٹر دلیف اینڈ ڈش سرگودھا
۳۱۔ " ملک محمد موسیٰ صاحب کالیہ ضلع سرگودھا
۳۲۔ " میاں دین محمد صاحب بٹالوی اوکاڑہ ضلع ساہیوال
۳۳۔ " ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

(باقی)

داخلہ گورنمنٹ آف انجینئرنگ اینڈ پولی ٹیکنگ انسٹیٹیوٹ رسول (گجرات)

وہ طلبا جو اس سال سہ سالہ ڈپلومہ کورس (اوورسیر) یا کیبنٹیکچر کے لئے گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول میں داخلہ کے خواہشمند ہوں۔ وہ خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔ تاکہ داخلہ کے وقت ان کو ابتدائی مشکلات سے محفوظ رکھا جا سکے۔ اور مناسب راہنمائی کی جا سکے۔

مندرجہ بالا دونوں کورسز میں داخلہ کے لئے کم از کم تعلیمی قابلیت۔ ریاضی ڈرائنگ اور سائنس کے ساتھ میٹرک ڈویژن سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے میٹرک کے نتیجہ کے فوراً بعد سکول کی پراسپکٹس بمعہ فارم داخلہ گورنمنٹ بک ڈپو کمشن نگر لاہور سے مل سکے گی۔

اسکے علاوہ مندرجہ ذیل کورسز کی بھی کلاسز ہوتی ہیں۔

	کورس	قابلیت	مدت کورس
۱۔	ڈرافٹسمین	میٹرک ڈرائنگ سائنس کے ساتھ	۲ سال
۲۔	سروے آف	میٹرک ڈرائنگ کے ساتھ	ایک سال
۳۔	الیکٹریکل سپروائزر	میٹرک سائنس کے ساتھ	ایک سال
۴۔	ٹریسر	میٹرک سائنس کے ساتھ	ایک سال
۵۔	فٹر	مڈل	ایک سال

درخواست کا طریق کار یہ ہے۔

اوورسیر کورس کے لئے مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ ضروری ہیں۔

۱۔ پراسپکٹس میں دئے ہوئے متعلقہ فارم۔ تصدیق کروا کر
۲۔ امتحان پاس کئے ہوئے سرٹیفکیٹ
۳۔ تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ
۴۔ اچھے اخلاق کا سرٹیفکیٹ ۵۔ دو دو روپے کا دو کراسٹ پوسٹل آرڈر

شبینہ کورس کے طلبا سادہ کاغذ پر درخواست لکھ کر دیں۔ اور اس کے ساتھ تعلیمی قابلیت کا سرٹیفکیٹ اچھے اخلاق کا سرٹیفکیٹ چیئرمین یونین کونسل کی طرف سے۔

ظہور احمد نعیم c/o رشید احمد شاہد محلہ دار الرحمت شرقی
مکان ۲۱/۷ - ربوہ - ضلع جھنگ ۱۔۵

پندرہ ستمبر کے بعد خط و کتابت کے لئے ایڈریس ظہور احمد نعیم ایسٹ ہوسٹل گورنمنٹ سکول آف انجینئرنگ۔ رسول۔ ضلع گجرات

راولپنڈی میں

اخبار الفضل کی ایجنسی کھل گئی ہے۔ اخبار الفضل کا تازہ پرچہ نسیم احمد صاحب کی معرفت محمد اسماعیل با ڈی میکرز کشمیر روڈ راولپنڈی صدر سے حاصل کر سکتے ہیں

(مینیجر الفضل)

حل شدہ پرچے جلد بھجوا دیں

مجالس اطفال الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات کے لئے ۱۴ اگست کی تاریخ مقرر تھی قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ حل شدہ پرچہ جات فوری طور پر مرکز میں بھجوا دیں تاکہ نتیجہ جلد از جلد مرتب کیا جا سکے۔

مہتمم اطفال الاحمدیہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بھائی محمد بشیر صاحب مورخہ ۲۳/۸/۶۹ سات بجے شام ہارٹ اٹیک ہو کر وفات پا گئے۔ جملہ احباب سے ان کی مغفرت کے لئے خصوصاً اکابرین جماعت و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد عباس فاروقی از بہادر نگر)

۲۔ مکرم بابو محمد بخش صاحب اشاعتی مینیجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہیں۔ سلادلینڈ کی بجائے زیر علاج ہیں لیکن کمزوری زیادہ ہونے کی وجہ سے تشویش ہے۔ احباب جماعت ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔ (عبدالستار دار الرحمت وسطی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

امریکی فضائی کمپنی کے دفتر کو آگ لگانے کی کوشش

کراچی ۲۹ راگست۔ کراچی پولیس نے امریکی فضائی کمپنی پان امریکن ایرلائنز کے مقامی دفتر کو آگ لگانے کی ایک وحشیانہ ناکام بنادی۔ پولیس نے اس شخص کو گرفتار کر لیا ہے جو دفتر کی عمارت کو آگ لگانے کے لئے اس پر حملہ آور ہوا تھا۔ ملزم نے پولیس کو بتایا ہے کہ وہ پان امریکن ایرلائنز کو یہودیوں کا ادارہ سمجھتا تھا جنہوں نے مسجد اقصیٰ کو آگ لگانے کی کوشش کی ہے۔

ملائشیا اسرائیل کی مذمت نہیں کرے گا

کوالالمپور ۲۹ اگست۔ وزیر اعظم تنکو عبدالرحمان نے کہا ہے کہ ملائشیا عالم اسلام کے سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کے لئے تیار ہے لیکن مسجد اقصیٰ کو نذر آتش کرنے پر اسرائیل کی مذمت کرنے کو تیار نہیں۔ انہوں نے ایک بیان میں مزید کہا کہ ملائشیا مسلم ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس میں ضرور شرکت کرے گا لیکن ابھی اس کانفرنس کے متعلق دعوت نامہ نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ ملائشیا مسجد اقصیٰ کی مرمت کے لئے چندہ دینے کو تیار ہے لیکن وہ مسجد کو آگ لگنے کے سلسلہ میں کسی پر انگلی اٹھانے کے لئے تیار نہیں ہے۔

سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کے لئے درخواست تیار کرلی گئی

نیویارک ۲۹ راگست۔ اقوام متحدہ میں ۲۴ مسلمان ممالک کے نمائندوں نے آج مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کے سوال پر سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کرنے کے بارے میں تجاویز کے مسودہ پر غور کیا۔ یہ مسودہ پاکستان کے مندوب مسٹر آغا شاہی نے تیار کیا تھا۔ مسٹر آغا شاہی کو مسودہ تیار کرنے کی ذمہ داری کل پاکستان ایران۔ ترکی۔ اور انڈونیشیا کے نمائندوں کے ایک اجلاس میں سونپی گئی تھی۔

اقوام متحدہ میں پاکستان۔ ایران۔ ترکی اور انڈونیشیا کے نمائندوں کا اجلاس جو آج صبح مسجد اقصیٰ کے سانحہ پر غور کرنے کے لئے ہوا۔ سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کی تجویز زیر غور آئی تھی۔ اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلے کئے گئے ان فیصلوں سے دوسرے مسلمان ملکوں کو آگاہ کر دیا گیا۔ یاد رہے کہ ۲۴ مسلمان ملکوں کے نمائندوں نے اپنے دستخطوں سے ایک مراسلہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان کو بھیجا تھا۔ جس میں مطالبہ کیا تھا کہ مسجد اقصیٰ میں آتش زنی کے واقعہ کی تحقیقات کرائی جائے آج ان اہم ملکوں کے نمائندوں کے اجلاس میں پاکستان کی قرارداد کے مسودہ پر غور ہوا۔

نئی لیبر پالیسی جلد نافذ کردی جائے گی

لاہور ۲۹ راگست۔ مرکزی وزیر محنت ڈاکٹر اے ایم مالک نے کہا ہے کہ نئی لیبر پالیسی کے بارے میں محنت کشوں مالکوں اور سرکاری حلقوں کی طرف سے پیش کی گئی تجاویز اور ترامیم پر غور کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ مجوزہ لیبر پالیسی کو موسم سرما شروع ہونے سے پہلے آخری شکل دے کر نافذ کر دیا جائے گا۔

ڈاکٹر اے ایم مالک نے کہا کہ ڈھاکہ میں محنت کشوں، مالکوں اور حکومت کے نمائندوں کی جو سہ فریقی لیبر کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس میں مجوزہ پالیسی کے بعض نکات پر تینوں فریق متفق ہو گئے تھے تاہم بعض نکات پر ان میں اختلاف ابھی موجود ہے انہوں نے کہا کہ پالیسی میں ترامیم سے متعلق محنت کشوں، مالکوں اور حکومت کے نمائندوں نے اپنی تجاویز بھیج دی ہیں ان سب تجاویز پر وزارت محنت میں غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پالیسی کے نفاذ سے قبل وہ خود بھی اس کا جائزہ لیں گے۔

مصری فوج کے ہیڈ کوارٹر پر اسرائیل کی بمباری

قاہرہ ۲۹ راگست۔ اسرائیل کے طیاروں نے وادی نیل میں السیوط کے قریب متحدہ عرب جمہوریہ کے فوجی ہیڈ کوارٹرز پر زبردست بمباری کی متحدہ عرب جمہوریہ کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ اسرائیلی طیاروں کی بمباری سے ہیڈ کوارٹرز کو کوئی نقصان نہیں پہنچا اور نہ کوئی جانی نقصان ہوا۔ ترجمان کے مطابق ہیڈ کوارٹرز سے دو سو گز دور بم جا کر گرے۔ ادھر اسرائیلی فوجی ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی دہشت پسندوں نے نہر سویز پار کر کے متحدہ عرب جمہوریہ کے ایک فوجی اڈے پر حملہ کیا۔ اور نقصان پہنچانے کے بعد صحیح سلامت واپس آ گئے۔ اسرائیلی ترجمان نے دعویٰ کیا کہ اسرائیلی دہشت پسندوں کا مقابلہ نہیں کیا گیا۔

اعلانِ ولادت

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو ۱۳ ر۱۴ ر اگست کی درمیانی رات کو بیٹا عطا فرمایا ہے جو کہ ملک سردار خان صاحب آف جیکب آباد کا پوتا اور مرزا محمد اسمٰعیل صاحب آف چمن کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیز خادم دین بنائے۔

(ناصر احمد شعیب آباد)

خدام الاحمدیہ کے کام کی اہمیت

خدام الاحمدیہ کا کام نہایت اہم اور دور رس نتائج کا حامل ہے اس کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر خدام کو پورے اخلاص سے خدمت کے لئے آگے آنا چاہیے اس سلسلہ میں سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کا ارشاد ملاحظہ فرمائیں۔

"مجالس خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ان کے کام کے اثرات صرف موجودہ زمانہ کے لوگوں تک ہی محدود نہیں رہیں گے۔ بلکہ اگر وہ اسی خوش دلی اور اخلاص کے ساتھ کام جاری رکھیں گے تو آئندہ نسلوں تک ان کے نیک اثرات جائیں گے۔ اور جس طرح آج صحابہ کا ذکر آنے پر بے اختیار رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ کا فقرہ زبان سے نکل جاتا ہے اسی طرح ان کا نام لے کر آئندہ آنے والی نسلوں کا دل خوشی سے بھر جائے گا اور وہ ان کی ترقی مدارج کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں گے۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ جس کام کو شروع کریں اسے استقلال سے کرتے چلے جائیں۔ جو شخص اس جدوجہد میں کھڑا ہو گا وہ گر جائے گا اور سلامت وہی رہے گا جو اپنے قدم کی تیزی میں کمی نہیں آنے دے گا"

حضور کا یہ ارشاد سست مجالس کے لئے لمحہ فکریہ ہے ایسی مجالس کو بہت توجہ کرنی چاہیئے اور اپنے قدم کو تیز سے تیز تر کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست دعا

میرے والد مکرم الطاف حسین خان صاحب شاہجہانپوری بیمار ہیں اور اب حالت بہت تشویشناک ہو گئی ہے۔ کمزوری بھی بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے والد صاحب کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(سخاوت حسین خان شاہجہانپوری حال احمد نگر ربوہ)

امن فوج کے لئے مزید رقم

نیویارک ۲۹ راگست۔ ڈنمارک نے قبرص میں مقیم اقوام متحدہ کی امن فوج کے لئے ایک لاکھ بیس ہزار ڈالر مزید رقم دی ہے۔ اس سے پہلے بھی ڈنمارک عالمی فوج کے لئے رقم ادا کر چکا ہے۔

اختر حسین ملک کی وفات پر اظہار تعزیت

لاہور ۲۹ راگست۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن لاہور نے ایک قرارداد کے ذریعے لیفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک کی ناگہانی موت پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ جنرل ملک ہم سے اس وقت جدا ہو گئے جب ملک کو ان کی اشد ضرورت تھی۔ خدا مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ یہ قرارداد ایک اجلاس میں منظور کی گئی جس کی صدارت ایسوسی ایشن کے صدر ملک اسلم حیات نے کی۔

جھنگ ساہیوال روڈ ٹریفک کے لئے بند ہے

لاہور ۲۹ راگست۔ محکمہ مواصلات کے مطابق جھنگ ساہیوال روڈ پر ٹریفک بحال نہیں ہو سکی ۲۱ سے ۳۱ میل تک جو شگاف پڑ گئے تھے ان کی مرمت ابھی تک نہیں ہو سکی۔ سڑک کے ۲ سے ۳ میل تک پانی کھڑا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کی یہ پیشگوئی ہے کہ مسلمان یہودیوں پر غالب آ کر رہیں گے

چاہے دنیا کتنا زور لگالے خدا تعالیٰ کی یہ تقدیر بہر حال پوری ہو کر رہے گی

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ انبیاء کی آیات وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُونَ ۝ إِنَّ فِي هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم نے زبور میں کچھ ذکر بیان کرنے کے بعد یہ بات لکھ چھوڑی ہے کہ ارض مقدس کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔ اس میں عبادت گزار بندوں کے لئے ایک پیغام ہے اور ہم نے تجھ کو ساری دنیا کی طرف رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ بائیبل میں جو یہ پیشگوئی تھی کہ صرف خدا کے نیک بندے ارض مقدس میں رہیں گے اس سے کوئی اس وقت دھوکہ نہ کھائے جب یہودی اسرائیلی اس ملک پر غالب آجائیں گے کیونکہ اس پیشگوئی میں اس طرف بھی اشارہ تھا کہ اگر کوئی وقفہ پڑا تو پھر خدا کے بندے اس ملک پر غالب آجائیں گے۔ اس لئے فرماتا ہے کہ عبادت گزار بندوں کے لئے اس میں ایک پیغام ہے۔ یعنی مسلمانوں کو ہوشیار کر دے کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ پھر بنی اسرائیل اس پر قابض ہو جائیں گے۔ اس لئے یہاں عِبَادِیْ کا لفظ داؤد کی پیشگوئی کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال کیا۔ اور بتایا کہ میرے بندوں کو کہہ دے کہ ہوشیار ہو جاؤ۔ اگر کسی وقت تم نے میرے عباد بننے میں کمزوری دکھائی تو پھر اللہ تعالیٰ یہودیوں کو اس ملک میں واپس لے آئے گا لیکن مسلمانوں کو چاہیے کہ پھر عبادت گزار بن جائیں اس کے نتیجہ میں وہ پھر غالب آجائیں گے اور ان کو یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سب زمانوں کے لئے رحمت ہیں اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا زمانہ اس وقت ختم نہیں ہو جاتا جب بنی اسرائیل فلسطین پر قابض ہوں۔ بلکہ اس کے بعد بھی وہ زمانہ ہے جس کے لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رحمت ہیں۔ پس مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ جب دوبارہ رحمت الٰہی جوش میں آجائے گی مسلمان دوبارہ فلسطین پر غالب آجائیں گے ... ... دیکھو حدیثوں میں بھی پیشگوئی آتی ہے حدیثوں میں یہ ذکر ہے کہ فلسطین کے علاقہ میں اسلامی لشکر آئے گا اور یہودی اس سے بھاگ کر پتھروں کے پیچھے چھپ جائیں گے اور جب کوئی مسلمان سپاہی کسی پتھر کے پاس سے گزرے گا تو وہ پتھر کہے گا کہ اے مسلمان! خدا کے سپاہی میرے پیچھے ایک یہودی کافر چھپا ہوا ہے اس کو مار۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بات فرمائی تھی اس وقت کسی یہودی کا فلسطین میں نام و نشان بھی نہیں تھا۔ پس اس حدیث سے صاف پتہ لگتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پیشگوئی فرماتے ہیں کہ ایک وقت میں یہودی اس ملک پر قابض ہوں گے مگر پھر خدا مسلمانوں کو غلبہ دے گا۔ اور اسلامی لشکر اس ملک میں داخل ہوں گے اور یہودیوں کو چن چن کے چٹانوں کے پیچھے ماریں گے۔ پس عارضی ہیں اس لئے کتنا ہی لمبا ہو کہ

اِنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا
عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ

کا حکم موجود ہے۔ مستقل طور پر فلسطین

عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ

کے ہاتھ رہنی ہے۔ سو خدا تعالیٰ کے

عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لوگ لازماً اس ملک میں جائیں گے نہ امریکہ کے ایٹم بم کچھ کر سکتے ہیں نہ ایچ بم کچھ کر سکتے ہیں نہ روس کی مدد کچھ کر سکتی ہے یہ خدا کی تقدیر ہے یہ تو ہو کر رہنی ہے چاہے دنیا کتنا زور لگالے۔“ (تفسیر کبیر سورۃ انبیاء)

مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کے خلاف پاکستان بھر میں مکمل ہڑتال

پاکستان کا ہر مسلمان بیت المقدس کی آزادی کے لئے جان قربان کرنے کو تیار ہے

جہلم ۳۰؍ اگست۔ مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کے خلاف کل پاکستان بھر میں مکمل ہڑتال رہی۔ شہروں میں تمام کاروباری مراکز بند رہے۔ مختلف سیاسی و سماجی تنظیموں کی طرف سے احتجاجی جلسے منعقد ہوئے جن میں عالم اسلام کے اتحاد اور اسرائیل کے خلاف جہاد کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

جامع مساجد میں نماز جمعہ کے بعد ارض مقدس کو یہودیوں کے غاصبانہ قبضہ سے نجات دلانے کے لئے خاص دعائیں مانگی گئیں۔ اور مسلمانوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مسجد اقصیٰ اور دیگر مقدس مقامات کو یہودی غلبہ سے آزاد کرانے کے لئے وہ اپنے جان و مال کی قربانی دیں گے۔

مصر اردن شام اور عراق کے سربراہوں کی کانفرنس طلب کر لی گئی

قاہرہ ۳۰؍ اگست۔ متحدہ عرب جمہوریہ، اردن، شام اور عراق کے سربراہوں کی کانفرنس عنقریب قاہرہ میں منعقد ہوگی۔ کانفرنس میں مسجد اقصیٰ کو آگ لگانے کے سانحہ پر غور کیا جائے گا۔ اس بات کا انکشاف متحدہ عرب جمہوریہ کے نیم سرکاری اخبار الاہرام نے کیا ہے۔ ان چاروں عرب حکومتوں کے فوجی حلقے اس کانفرنس کو بہت زیادہ اہمیت دے رہے ہیں۔ توقع ہے کہ اس کانفرنس میں اسرائیل کے خلاف فوجی کارروائی کے سلسلہ میں اہم فیصلے کئے جائیں گے۔ یاد رہے کہ یہ چاروں ملک اسرائیل سے براہ راست جنگ کر چکے ہیں۔

نئے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے عہدہ سنبھال لیا

لاہور ۳۰؍ اگست۔ نئے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر لیفٹننٹ جنرل ٹکا خان نے کل اپنا عہدہ سنبھال لیا۔ انہیں لیفٹننٹ جنرل عتیق الرحمٰن کی جگہ مقرر کیا گیا۔

تونس عرب لیگ میں شامل نہیں ہوا

تونس ۳۰؍ اگست۔ تونس کے وزیر خارجہ مسٹر حبیب بورقیبہ جونیئر نے کہا ہے کہ تونس کا عرب ممالک کے وزرائے خارجہ میں شریک ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ تونس عرب لیگ میں شامل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تونس کا مقصد صرف یہ تھا کہ مسجد اقصیٰ کو جلانے کی یہودی سازش سے پیدا ہونے والی صورت حال پر غور کیا جائے کیونکہ تونس فلسطین کے عوام کی تحریک آزادی کی مکمل حمایت کرتا ہے۔

اسرائیل کے ساتھ جنگ ناگزیر ہے

بیروت ۳۰؍ اگست۔ شاہ حسین نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ کسی وقت بھی جنگ ہو سکتی ہے۔

محترم صوفی محمد یعقوب صاحب کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم صوفی محمد یعقوب صاحب جو کہ بہت عرصہ تک قادیان کے نور ہسپتال میں بطور کمپونڈر کام کرتے رہے ہیں مورخہ ۲۷؍ ظہور (اگست) کی رات کو گکھڑ منڈی میں بعمر ۸۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ محترم صوفی صاحب اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے تھے اور بہت ہی نیک اور بے نفس بزرگ تھے۔

مورخہ ۲۸؍ ظہور کو مرحوم کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم صوفی صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴